صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعہ 2دسمبر 2016ء 2ربیع الاول 1438 ہجری 2 فتح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 274

خدا کو جاننے کا سائنسی طریقہ

ڈاکٹر والٹر آسکر لنڈبرگ، ماہر عضویات وحیاتی کیمیا لکھتے ہیں:

خدا کے جاننے کا سائنسی طریقہ یہ ہے کہ مظاہر فطرت میں نظم وترتیب اور اسباب وعلل کی تلاش کی جائے کیونکہ یہی نظم وترتیب اور اسباب وعلل ایک ناظم وخالق اور ایک علّت العلل خدا کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ کیونکہ کائنات میں نظم وترتیب اور اسباب وعلل کی موجودگی میں ایک ایسی ذات کے وجود سے انکار، جو اس سارے کارخانۂ کائنات کو چلانے کا ذمہ دار ہو بالکل بے معنی اور لغو سی بات ہو جاتی ہے۔

جب آدمی خدا کو سمجھنے کا یہ اُلٹا راستہ چھوڑ دے کہ خدا بھی ایک بشری صفات کی مظہر ذات ہے اور اس کی بجائے انسان کو وجود باری کی ذات وصفات کا ایک ادنیٰ مظہر سمجھ کر کائنات پر غور کرے تو وہ خدائے بزرگ و برتر کی عظمت وقدرت کا ادراک کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 66، مرتبہ جان کلوور اموزنما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ بھی اس کو عزت دیتا ہے۔...... کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔......

تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ خدا تمہارا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دنیا کے لئے ایسے بے خود کیوں ہوتے؟ خدا ایک پیارا خزانہ ہے ......تم بغیر اس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں...... اسباب کو بھی وہی مہیا کرتا ہے۔......

تم راستباز اس وقت بنو گے جب کہ تم ایسے ہو جاؤ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو۔ اپنا دروازہ بند کرو اور خدا کے آستانہ پر گرو کہ ہمیں یہ مشکل پیش ہے اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو۔......خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے۔ اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں۔ اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔ اگر تم اس سے مدد نہیں مانگو گے اور اس سے طاقت مانگنا اپنا اصول نہیں ٹھہراؤ گے تو تمہیں کوئی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ آخر بڑی حسرت سے مرو گے...... جو شخص خدا کو چھوڑ کر دنیا کی لذتوں سے دل لگاتا ہے اور دنیا کی دولتوں کا خواہشمند ہوتا ہے تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں اور دین کی رُو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔......

اس چشمہ کے پیاسے بنو کہ پانی خود بخود آجائے گا۔ اس دودھ کے لئے تم بچوں کی طرح رونا شروع کر دو کہ دودھ پستان سے خود بخود اتر آئے گا۔ رحم کے لائق بنو تا تم پر رحم کیا جائے۔ اضطراب دکھلاؤ تا تسلی پاؤ۔ بار بار چلاؤ تا ایک ہاتھ تمہیں پکڑ لے...... تیز قدم اُٹھاؤ کہ شام نزدیک ہے جو کچھ پیش کرنا ہے وہ بار بار دیکھ لو۔ ایسا نہ ہو کہ......سب گندی اور کھوٹی متاع ہو جو شاہی دربار میں پیش کرنے کے لائق نہ ہو۔‘‘

(الفضل 10 نومبر 2015ء)

خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے یہ قصہ بیان کیا کہ ایک آدمی بے آب وگیاہ میں جا رہا تھا۔ بادل گھرے ہوئے تھے۔ اس نے بادل میں سے آواز سنی کہ اے بادل فلاں انسان کے باغ کو سیراب کر۔ وہ بادل ایک طرف کو ہٹ گیا۔ پتھریلی سطح مرتفع پر بارش برسی۔ پانی ایک چھوٹے سے نالے میں بہنے لگا۔ وہ شخص بھی اس نالے کے کنارے کنارے چل پڑا۔ کیا دیکھتا ہے کہ یہ نالہ ایک باغ میں جا کر داخل ہوا ہے اور باغ کا مالک کدال سے پانی ادھر ادھر مختلف کیاریوں میں لگا رہا ہے۔ اس آدمی نے باغ کے مالک سے پوچھا۔ اے اللہ کے بندے! تمہارا نام کیا ہے۔ اس نے وہی نام بتایا جو اس مسافر نے اس بادل میں سے سنا تھا۔ پھر باغ کے مالک نے اس مسافر سے پوچھا۔ اے اللہ کے بندے۔ تم مجھ سے میرا نام کیوں پوچھتے ہو؟ اس نے کہا میں نے اس بادل سے جس کی بارش کا تم پانی لگا رہے ہو یہ آواز سنی تھی کہ اے بادل فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کر۔ تم نے کون سا ایسا نیک عمل کیا ہے جس کا یہ بدلہ تجھ کو ملا ہے۔ باغ کے مالک نے کہا۔ اگر آپ پوچھتے ہیں تو سنیں۔ میرا طریق کار یہ ہے کہ اس باغ سے جو پیداوار ہوتی ہے اس کا ایک تہائی خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں۔ ایک تہائی اپنے اور اپنے اہل وعیال کے گزارہ کے لئے رکھتا ہوں اور باقی ایک تہائی دوبارہ ان کھیتوں میں بیج کے طور پر استعمال کرتا ہوں۔

احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایا جات/صدقات مد امداد نادار مریضاں صدر انجمن احمدیہ (فضل عمر ہسپتال) میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو بااحسن قبول فرمائے اور کاروبار میں ترقیات عطا فرمائے۔ آمین

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

حضور انور کا لجنہ سے خطاب جلسہ سالانہ کینیڈا

مورخہ 8۔ اکتوبر 2016ء سوال و جواب کی شکل میں

س: جدید میڈیا اور اس کی ایجادات کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! دنیا میں جوں جوں تعلیم میں اضافے نئی ایجادات اور میڈیا کے جہاں فوائد ہیں وہاں اس کے بعض نقصانات بھی سامنے آرہے ہیں کم وسائل والے لوگوں میں بے چینیاں اور احساس کمتری پیدا ہورہا ہے مذہب اور اس کی تعلیمات کو بوجھ سمجھا جانے لگا ہے آزادی کے نام پر مذہبی اور اخلاقی زوال کو قانونی تحفظ دیا جانے لگا اور فحاشی کو ترقی یافتہ ہونے کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔

س: مذہب سے دوری اور دنیاوی ہوا و ہوس کے غلبہ کی صورت میں خدا تعالیٰ کی سنت کیا ہے؟

ج: فرمایا! آزادی کے نام پر مذہب سے دوری شیطانی کام ہے جس میں انسان روز بروز گرتا چلا جا رہا ہے خدا تعالیٰ کو بھول رہا ہے اور دنیا کی چمک دمک غالب آرہی ہے۔ ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب بھی زمانے میں دنیاوی ہوا و ہوس نے غلبہ پایا انسان شیطان کی گود میں بے انتہا گرنا شروع ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرستادے اور انبیاء بھیجے جو انسان کو آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے بھرپور کوشش کرتے ہیں۔ اللہ کے ذکر اور اس کے حکموں پر چلنے سے اس دنیا میں بھی اور اخروی زندگی میں بھی جنت کے سامان ہوں گے۔

س: احمدی عورت کی سب سے بڑی ذمہ داری اس وقت کیا ہے؟

ج: فرمایا! احمدی عورت اور لڑکی کی سب سے بڑھ کر ذمہ داری ہے کیونکہ اس نے صرف اپنے آپ کو ہی شیطان کے حملوں سے نہیں بچانا بلکہ اپنی نسلوں کو بھی ان حملوں سے بچانا ہے عورت ہے جس کی کوکھ سے بچہ جنم لیتا ہے عورت ہے جس کی گود میں بچہ پلتا ہے بڑھتا ہے عورت ہے جو اپنے بچے کو باہر کے ماحول سے متاثر ہونے سے پہلے اپنے بچے کی اس نہج پر تربیت کرسکتی ہے کہ اسے پتہ چل جائے کہ برائی کیا ہے اور اچھائی کیا ہے۔ یہ تربیت کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ ایک بہت بڑا چیلنج ہے ہر احمدی عورت کیلئے بہرحال بڑی ذمہ داری ہے۔

س: مائیں بچوں کیلئے نمونہ بنیں تو کیا فائدہ ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! وہ مائیں جو بچپن سے اپنے نمونے اپنے بچوں کے سامنے رکھتی ہیں اور بچوں کے معاملات میں حکمت سے نظر رکھنے والی ہیں ان کے بچے ہر اچھی بری بات گھر آکر اپنی ماؤں سے شیئر کرتے ہیں انہیں بتاتے ہیں اور مائیں پھر حکمت سے جواب بھی دیتی ہیں ایسی ماؤں کے بچے پھر ماحول کے اثر میں نہیں آتے اور جوانی میں بھی ماحول کی برائیوں سے بچنے والے ہوتے ہیں لیکن جو مائیں بچوں کے معاملات میں شروع بچپن سے ہی دلچسپی نہیں لیتیں۔ اگر یہ بچے کوئی بات کریں تو بغیر دلیل کے سختی سے ان کے منہ بند کرنے کی بات کرتی ہیں۔ پھر گھر سے زیادہ باہر کا ماحول ان کو زیادہ اچھا لگتا ہے دین سے زیادہ دنیا ان کی نظر میں زیادہ اچھی ہوتی ہے۔

س: ماؤں کو بچوں کی تربیت کی ذمہ داری ادا کرنے کا آنحضرت ﷺ نے کیا ثواب بتایا؟

ج: فرمایا! آنحضرت ﷺ نے ایک عورت کے سوال کرنے پر کہ ہم جہاد پر تو نہیں جاسکتیں تو کیا گھروں کو سنبھالنے اور بچوں کی تربیت کرنے پر جہاد جیسا ثواب کمائیں گی آنحضرت ﷺ نے فرمایا یقیناً اس کا ثواب جہاد جتنا ہے۔

س: اس وقت لوگ عیسائیت بلکہ خدا کو کیوں چھوڑ رہے ہیں؟

ج: فرمایا! عیسائی ممالک میں ایک بڑی تعداد ہر سال عیسائیت سے لاتعلق ہوکر اسے چھوڑ رہی ہے بلکہ خدا تعالیٰ پر یقین ہی ختم ہورہا ہے کیونکہ وہ لوگوں کی مخالفت کا سامنا نہیں کرتے بلکہ ملکی قوانین، جمہوریت اور آزادی کے نام پر اللہ تعالیٰ کے قوانین میں تبدیلیاں کرتے ہیں اس لئے لوگ مذہب کی اقدار اور تعلیم کو بھلا کر اس سے لاتعلق ہورہے ہیں۔

س: حضرت مصلح موعود نے دین حق چھوڑ کر عیسائی ہونے والے بچے کی ماں کا کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت اپنا بیمار بچہ لے کر حضرت مسیح موعود کے پاس آئی اور کہا کہ میں تو مومنہ ہوں لیکن بچہ عیسائی ہوگیا ہے آپ یا تو اس کی بیماری کا علاج کریں یا ایک دفعہ اس سے کلمہ پڑھوا دیں پھر بیشک یہ مر جائے۔ لیکن وہ لڑکا ایک رات چپکے سے علاج چھوڑ کے قادیان سے بھاگ گیا مگر ماں اس کو واپس لے آئی۔ وہ دعا بھی کرتی ہوگی خدا نے اس کی ماں کی دعا کو سنا اور اس کا بیٹا ایمان لے آیا بعد میں گو وہ جلد فوت ہوگیا مگر اس ماں نے کہا کہ اب میرے دل کو ٹھنڈ پڑ گئی ہے موت سے پہلے اس نے کلمہ تو پڑھ لیا ہے اور دل سے پڑھا زبردستی نہیں پڑھایا گیا۔

س: وقف نو بچوں کی ماؤں کو حضور انور نے کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! جو واقفین نو ماؤں کی گودوں میں ہیں ان کی تربیت کرنا ماؤں کا فرض ہے بہت سارے واقف نو بچے بڑے ہوکر اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے جو کہتے ہیں کہ ہم وقف نہیں کرنا چاہتے اگر شروع میں دینی تربیت ہوتی تو کبھی یہ سوچ ان بچوں میں پیدا نہ ہوتی۔

س: اعلیٰ تعلیم سے بھی اچھی بات کون سی ہے؟

ج: فرمایا! بے شک اعلیٰ تعلیم بڑی اچھی چیز ہے لیکن اس سے بھی اعلیٰ بات یہ ہے کہ احمدی بچوں کی دینی لحاظ سے بھی اور دنیاوی لحاظ سے بھی ایک فوج تیار ہو جو اس بگڑے ہوئے زمانے میں اپنی نسلوں کو شیطان کے حملوں سے بچانے کی ضمانت بن جائے اپنی نسل میں سے ایسی مائیں پیدا کریں جو بہترین بیویاں ہوں اور بہترین ساسیں ہوں اور بہترین نندیں ہوں اور بہترین بھابھیاں ہوں اور ایسے لڑکے پیدا کریں جو بہترین خاوند ہوں بہترین باپ ہوں بہترین سسر ہوں اور بہترین بیٹے ہوں۔

س: مومن مرد اور مومن عورت کو کیسے ہونا چاہئے؟

ج: فرمایا! مومن مرد اور مومن عورت ایسی ہوتی ہیں کہ جب ان کو اللہ تعالیٰ کی باتیں بتائی جاتی ہیں تو وہ ان سے بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گزر جاتے یعنی مومن چاہے مرد ہو یا عورت ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے حوالے سے جب کوئی بات سنتا ہے تو اس پر فوری عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

س: حضور انور نے پردے کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! پردہ وہ حکم ہے جو قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور مختلف جگہ پر اس کو بیان کیا ہے۔ جب لڑکیوں کو پردے کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تو کہہ دیتی ہیں کہ یہ کیا پرانی دقیانوسی باتیں ہیں۔ پردے کے ذریعے عورت کی عزت اور عفت قائم کرنا چاہتا ہے اور جب اس بات کی تلقین کرتا ہے تو اس سے پہلے سورۃ النور کی آیت 31 میں اس تقدس اور عصمت قائم کرنے کے لئے پہلے مردوں کو حکم دیا ہے کہ مومن مرد اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ پھر اگلی آیت میں عورتوں کو بھی کہا کہ ہر قسم کے شر سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ تم بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھو حیا کو قائم کرو۔

س: کن چیزوں کا پردہ ضروری ہے؟

ج: فرمایا! اپنی زینت کو چھپائیں سوائے جو خود بخود ظاہر ہوتی ہے اس میں قد کاٹھ ہے جسم کا موٹا پتلا ہونا وغیرہ شامل ہے اللہ تعالیٰ نے جب فرمایا کہ پردہ کرو تو چادر اوڑھنے کا کہا جس سے جسم ڈھانکا جاتا ہے برقعے کا رواج تو بعد میں عورتوں نے اپنی سہولت کے لئے اختیار کرلیا۔

س: پردہ میں اب کون سی بدعات شامل ہورہی ہیں؟

ج: فرمایا! اس میں بھی اب نئی نئی بدعات شامل ہورہی ہیں بعض تو سادہ برقعے ہوتے ہیں بعض ضرورت سے زیادہ کڑھائی اور موتی لگا کے پہنے جاتے ہیں، برقعے یا کوٹ تنگ ہوتے ہیں یا تکونے اور آڑے ترچھے عجیب شکلوں کے برقعے بنائے جاتے ہیں یا جن کے بٹن کھلے ہوتے ہیں، شرٹ نما چھوٹی سی قمیص پہنی ہوتی ہے۔ گویا پردہ جو نظروں سے بچنے کے لئے کرنے کا حکم دیا گیا تھا اسے توجہ کھینچنے کا ذریعہ بنایا جارہا ہے۔ اسی طرح سکارف ہے حجاب ہے یا نقاب لیا ہوتا ہے تو اس میں یہ نہ بالوں کا نہ صحیح طرح چہرے کا پردہ ہوتا ہے۔ یہ اللہ کے حکم کے ساتھ مذاق ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے پردہ میں کن چیزوں کو ڈھانکنے کی ہدایت فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا کہ ماتھا ڈھکا ہو، بال نظر نہ آئیں، نہ آگے سے نہ پیچھے سے، ٹھوڑی ڈھکی ہو اور گال ڈھکے ہو لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ سنگھار نہ ہو اگر منہ کھلا رکھنا ہے تو سادہ چہرہ ہو، اس میں ان لوگوں کے اعتراض کا جواب بھی ہے ان کا اعتراض دور ہو جاتا ہے جو یہ کہتی ہیں کہ ہم ناک بند کریں تو ہمارا سانس رکتا ہے۔

س: بعض احمدی لڑکیوں کو احساس کمتری کا کیا نقصان ہوگا؟

ج: فرمایا! بعض احمدی لڑکیوں کو احساس کمتری پتہ نہیں کیوں ہے کہ اگر انہوں نے پردہ کیا تو لوگ انہیں جاہل سمجھیں گے پس یہ ایسی لڑکیاں دیکھ لیں کہ کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے یا لوگوں کو خوش کرنا ہے اللہ تعالیٰ کی بات کو ماننا ہے یا اس کی باتوں پر اندھے اور بہرے کی طرح گزر جانا ہے جیسے سنا ہی نہیں یا دیکھا ہی نہیں غیر احمدی عورت تو کہہ سکتی ہے کہ ہمیں تو پتہ نہیں ان احکامات کا ہمیں قرآن کریم کا علم نہیں ہم نے تو تفصیل سے احکامات نہیں پڑھے لیکن احمدی لڑکی اور عورت نہیں کہہ سکتی کہ ہم نے سنا نہیں اور دیکھا نہیں۔ پوری تفصیل کے ساتھ اس بارے میں سمجھایا جاتا ہے اور تمام خلفاء نے سمجھایا میں عرصے سے سمجھا رہا ہوں پس اس طرف لجنہ کی تنظیم کو بھی توجہ کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ آہستہ آہستہ پھر یہ فیشن لاپروائیاں بالکل ہی ننگا کردیں گی اگر ابھی ایک دو چار بھی ہیں تو ان کو اپنا جائزہ لینا چاہئے اور جو نہیں ہیں ان کو کسی قسم کے حساس کمتری میں، کمپلکس میں مبتلاء ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

س: اگر بچیوں کو حیادار لباس میں جھجک ہے تو ماؤں کو کیا کرنا چاہئے؟

ج: فرمایا! اپنی عورتوں اور لڑکیوں کو حجاب اور حیاء کا تصور پیدا کرنے کی، کروانے کی کوشش کرنی چاہئے حیادار حجاب کی جھجک اگر ہے کسی بچی میں تو ماؤں کو اس کو دور کرنا چاہئے۔ اگر 11/12 سال کی عمر تک بچیوں کو حیاء کا احساس نہیں دلائیں گی تو پھر بڑے ہوکر ان کو کوئی احساس نہیں ہوگا پس اس معاشرے میں جہاں ہر ننگ اور ہر بے ہودہ بات کو سکول میں پڑھایا جاتا ہے پہلے سے بڑھ کر احمدی ماؤں کو قرآن کی تعلیم کی روشنی میں اپنے بچوں کو بتانا ہوگا حیاء کی اہمیت کا احساس اپنے بچوں میں پیدا کرنا ہوگا۔

س: احمدیوں کا مطمح نظر کیا ہے؟

ج: فرمایا! دوسروں کا مطمح نظر کچھ اور ہوگا ایک احمدی کا مطمح نظر یہی ہے کہ نیکیوں میں آگے بڑھو۔ فاستبقوا الخیرات میں یہی سبق قرآن کریم نے ہمیں سکھایا ہے اور ہم نے دنیا کو اپنے پیچھے چلانا ہے۔ پس اپنے ہر عمل کو بھی خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق ڈھالنے کی ضرورت ہے۔

مکرم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب

تقریر جلسہ سالانہ جرمنی 2016ء

جسمانی صحت کا روحانیت سے تعلق

صاف جسم سے صاف روح پیدا ہوتی ہے۔ (حضرت مصلح موعود)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

واضح ہو کہ قرآن شریف کی رو سے انسان کی طبعی حالتوں کو اس کی اخلاقی اور روحانی حالتوں سے نہایت ہی شدید تعلقات واقع ہیں۔ یہاں تک کہ انسان کے کھانے پینے کے طریقے بھی انسان کی اخلاقی اور روحانی حالتوں پر اثر کرتے ہیں اگر ان طبعی حالتوں سے شریعت کی ہدایتوں کے موافق کام لیا جائے۔ تو جیسا کہ نمک کی کان میں پڑ کر ہر چیز نمک ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی یہ تمام حالتیں اخلاق ہو جاتی ہیں اور روحانیت پر نہایت گہرا اثر کرتی ہے۔ اسی واسطے قرآن شریف نے تمام عبادات اور اندرونی پاکیزگی کی اغراض اور خشوع و خضوع کے مقاصد میں جسمانی طہارتوں اور جسمانی آداب اور جسمانی تعدیل کو بہت ملحوظ رکھا ہے اور غور کرنے کے وقت یہی فلاسفی نہایت صحیح معلوم ہوتی ہے کہ جسمانی اوضاع کا روح پر بہت قوی اثر ہے۔

معزز سامعین!! یہ 1979ء کی بات ہے جب میں لندن میں زیر تعلیم تھا تو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے درخواست کی کہ مجھے کچھ نصائح فرمائیں۔ آپ فرمانے لگے کہ تین باتوں پر توجہ دیں۔ اول۔ اپنی تعلیم پر زور دیں۔ دوم۔ تاریخی وصحت مند جگہوں کی سیر کریں اور سوم۔ اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

یہ میں بتاتا چلوں کہ حضرت چوہدری صاحب کی صحت کبھی بھی اچھی نہیں رہی۔ فرماتے تھے کہ بچپن میں مجھے آنکھوں کی تکلیف ہوئی یعنی Trachoma کی بیماری اور کچھ عرصہ تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ لیکن نظر کی کمزوری کو انہوں نے غور وفکر کی عادت میں بدل دیا اور کئی گھنٹے آپ بچپن میں غور اور تدبر کیا کرتے تھے اور اس کا ذکر بھی ہمیں قرآن شریف میں ملتا ہے۔ آپ کی ذہانت کا یہ عالم تھا کہ ایک مرتبہ جب میں نے ان سے دعا کی درخواست کی تو آپ فرمانے لگے کہ میں روزانہ اپنی صبح کی دعاؤں میں 265 احباب کے نام لے کر دعا کرتا ہوں اور تمہارا نمبر 263 ہے۔ یہاں صحت کے حوالے سے ایک اور واقعہ حضرت چوہدری صاحب کا بتاتا چلوں۔ آپ نے ایک ملاقات میں فرمایا کہ مجھے جوانی میں ذیابیطس کی بیماری لاحق ہو گئی اور Joslins Clinic USA سے علاج شروع ہوا۔ حضرت چوہدری صاحب ان شروع کے مریضوں میں سے تھے جن کو Insulin پر رکھا گیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ احتیاطی تدابیر اختیار کیں کہ 90 سال سے زائد فعال زندگی گزاری اور احمدیت کی بھی گرانقدر خدمت کی توفیق پائی۔ آپ سے جب میں نے آپ کی فعال زندگی کا راز پوچھا تو مسکرا کر فرمانے لگے کہ "یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے"۔

یقیناً یہ اللہ تعالیٰ کا فضل تھا لیکن حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتی ہے۔

"رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ روح کی ترقی کے لئے جسم کی نگہداشت بھی ضروری ہے"۔

آپ آگے فرماتے ہیں:

"اس وقت بہت سے مذاہب ایسے موجود ہیں۔ جن کی تعلیمات ایسی ہیں کہ نہ ان کا کوئی جسمانی فائدہ ہے اور نہ روحانی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اپنی ایک تقریر حفظان صحت کی دینی تعلیم میں فرماتے ہیں:

مذاہب عالم میں (دین حق) اس پہلو سے بھی نمایاں شان رکھتا ہے کہ بنی نوع انسان کو روحانی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ جسمانی پاکیزگی کی بھی ایک بے نظیر تعلیم دیتا ہے بلکہ روحانی پاکیزگی کے حصول کے لئے بدنی پاکیزگی کو پہلا قدم قرار دیتا ہے۔

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود فرماتے ہیں:

"جس قدر ہمارا کھانا پینا، سونا جاگنا، حرکت کرنا، آرام کرنا، غسل وغیرہ کرنا افعال طبیعہ ہیں تمام افعال ضروری ہماری حالت پر اثر کرتے ہیں۔ ہماری جسمانی بناوٹ کا ہماری انسانیت سے بڑا تعلق ہے۔ روح اور جسم کا ایک ایسا تعلق ہے کہ اس راز کو کھولنا انسان کا کام نہیں۔ غور سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کی ماں جسم ہے"۔

پھر فرماتے ہیں:

ایسا ہی تجربہ ہم پر ظاہر کرتا ہے کہ طرح طرح کی غذاؤں کا بھی دماغی اور دلی قوتوں پر ضرور اثر ہے۔

پس دین حق کوئی ایسی فرضی فلاسفی دنیا کے سامنے پیش نہیں کرتا جو روحانیت کو جسمانیت اور الگ اور لاتعلق خیال کرتے ہوئے جسمانی حالتوں سے بے نیاز کوئی روحانی اصلاح کا پروگرام پیش کرے بلکہ یہ مذہب فطرت اصلاح روح کا آغاز اصلاح بدن سے کرتا ہے۔

حفظان صحت کے اصول

اب میں چند حفظان صحت کے اصولوں پر بات کرتا ہوں سب سے پہلے غذا کے بارہ میں خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔.......

متوازن غذا

یعنی گوشت بھی کھاؤ اور دوسری چیزیں بھی کھاؤ مگر کسی چیز کی حد سے زیادہ کثرت نہ کرو اس کا اخلاقی حالت پر بد اثر نہ پڑے اور تا یہ کثرت مضر صحت بھی نہ ہو"۔

متوازن غذا یعنی Balanced Diet کا حکم ہے۔ یعنی سب اجزا Carbohydrates, Proteins , Fats , Vitamins, اور Minerals مناسب مقدار میں ہونی چاہئیں۔ ان اجزا میں زیادتی یا کمی مختلف بیماریوں کی وجہ بن جاتی ہے مثلاً اگر Fats یعنی چربی کی مقدار بڑھ جائے تو مختلف دل اور شریانوں کی بیماریوں کی وجہ بن جاتی ہے Saturated Fats جو چکنائی میں موجود ہے اس کی زیادتی دل اور دیگر شریانوں میں اکٹھی ہونی شروع ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ ان شریانوں کو بند کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اس کا نتیجہ Angina، Heart Failure، Heart Attack، ہائی بلڈ پریشر اور فالج ہو سکتا ہے اسی طرح Deep Fried Food, Junk Food اور کڑاہی گوشت، مغز، سری پائے کی زیادتی بھی ان بیماریوں کی وجہ بن سکتی ہے۔ اگر Carbohydrates یا Sugar کی زیادتی ہو تو موٹاپا اور وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اور موٹاپا یعنی Obesity اب ایک Epidemic ہے اور دنیا میں وبا کی طرح پھیل رہی ہے اس سے متعدد بیماریاں جنم لیتی ہیں مثلاً Diabetes، بلند فشار خون، Heart Disease، Stroke، Arthritis, اور بے خوابی سرفہرست ہیں۔

کچھ عرصہ پہلے ہم نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں چند واقفین زندگی میں Risk Factors پر Research Study کی۔ نتائج نے یہ ظاہر کیا کہ 75% سے زیادہ Obese یا Overweight نکلے اور یہ عارضہ کئی بیماریوں کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔

نمک غذا کا ایک اہم Mineral ہے اور جسم میں ایک اہم Role ادا کرتا ہے لیکن نمک کی زیادتی خطرناک بیماریوں کو جنم دیتی ہے ان میں High Blood Pressure ہے اور اس کی خطرناک Complications ہیں مثلاً Brain Hemorrhage، Kidney Failure، Loss of Vision طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں روزانہ جب میں یہ Complications دیکھتا ہوں تو میرا دل بیٹھ جاتا ہے اور قرآن شریف یہ آیت میرے کانوں میں گونجتی ہے۔

کھاؤ اور پیو لیکن حد سے تجاوز نہ کرو۔

"دین صرف کھانے کی قسم ہی معین نہیں کرتا بلکہ اس کی کیفیت پر بھی ضروری پابندیاں عائد کرتا ہے۔ بہت سے ایسے کھانے ہو سکتے ہیں جو حلال ہونے کے باوجود اپنی وقتی کیفیت کی بنا پر صحت انسانی کے منافی ہوں اور طیب نہیں کہلا سکتے۔ آنحضور ﷺ نے ایک نہایت لطیف اور پُرحکمت تعلیم فرمائی چنانچہ حضرت جابرؓ کہتے ہیں حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اس بدبودار درخت میں سے کھائے (اشارہ لہسن اور پیاز کی طرف تھا) ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ اس لئے فرشتے بھی اس چیز سے ایذا پاتے ہیں جس سے انسان دکھ محسوس کرتے ہیں۔

پس حلال کے ساتھ طیب کی شرط نے ماکولات کی اقسام ہی کو نہیں کیفیات کو بھی مدنظر رکھنے کی طرف انسان کو خاص طور پر متوجہ کر دیا۔ مثلاً جہاں Balanced Diet کا ذکر ہے وہاں طیب غذا کا ذکر ہے ان مریضوں کے لئے جن کو Diabetes ہے Diabetic Diet طیب غذا ہے Weight جو لوگ Over Weight ہیں Reducing Diet ان کے لئے طیب غذا ہے اور High Cholesterol کے مریضوں کے لئے Cholesterol Reducing Diet طیب غذا ہے۔

غذا کے حوالے سے ان بہت سی چیزوں کا ذکر جو قرآن شریف میں ہے چند کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

اول الذکر زیتون کا ہے Medical Science نے ثابت کیا ہے کہ زیتون کے پتوں، لکڑی، پھول، پھل اور تیل سب صحت کے لئے بے انتہاء مفید ہے۔ دل اور دماغ کی تقویت کے لئے مفید ہے۔ خون میں Fats کو کم کرتا ہے جلد اور نظام ہاضمہ کے لئے مفید ہے۔ کئی بیماریوں کے لئے زیتون کے مختلف اجزاء شفاء دیتے ہیں۔

شہد کا ذکر ہم سب جانتے ہیں۔ اس میں بھی شفاء ہے۔ ایک تفصیل ہے جس سے آپ سب واقف ہیں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہم نے The Honey Project شروع کیا ہے اور اس قرآنی غذا کی افادیت کے تجربے کر رہے ہیں Scientist نے بیشمار بیماریوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔ جلد کی بیماری سے لے کر آنکھوں کی بیماریاں، دل کے امراض کی Immune System، معدہ اور انتڑیوں کی Deficiencies، ہڈیوں کی کمزوری، Sexual Weakness، دمہ اور خون کی بیماریوں کے لئے بھی مفید ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ایک مقالہ بھی لکھا گیا ہے اور انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

Hospital Hygiene-Lessons Learnt From Honey Bee

کھانے پینے کے آداب

اس طرح کھانے پینے کے آداب بھی حفظان صحت کے اصولوں میں شامل ہیں۔ آنحضرت ﷺ ہر کھانے اور مشروب سے قبل خود بھی بسم اللہ پڑھتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی تاکید و نصیحت فرماتے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

"اس سنت نبویؐ میں یہ باریک حکمت موجود ہے کہ روحانی اور جسمانی صحت پر محض کھانے کی قسم ہی اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ وہ ذہنی کیفیات بھی اثر انداز ہوتی ہیں جو کھاتے پیتے وقت انسانی قلب و ذہن پر مسلط ہوں۔ پس اگر ذہن اللہ تعالیٰ کی طرف

منتقل ہو کر پاکیزہ کیفیات کا مصدر بن جائے تو ضرور ہے کہ ایسی حالت میں کھائی ہوئی پاکیزہ غذا کا اثر بھی اسی حد تک پاکیزہ ہو۔ اسی امر کا ثبوت ہے کہ واقعتاً ایسا ہوتا ہے آجکل کی طبی تحقیق سے بھی ملتا ہے۔

حالیہ ریسرچ نے بھی یہ ثابت کیا ہے کہ ذہنی سکون اور Spirituality کھانے کو بہتر رنگ میں جزو بدن بناتا ہے۔ آپ مزید فرماتے ہیں:

کھانے سے قبل اور اس کے بعد ہاتھ دھونے اور کلی کرنے کا بھی اسلام میں حکم ہے۔ آنحضرت ﷺ بے صبری اور بے قراری کے ساتھ کھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ تہذیب کے خلاف ہونے کے علاوہ بے صبری اور افراتفری سے کھانا نظام ہضم پر بھی بہت بُری طرح اثر انداز ہوتا ہے۔ چنانچہ اطباء کمزور معدہ کو خاص طور پر آہستہ آہستہ چبا کر کھانے کی ہدایت کرتے ہیں۔

موجودہ تحقیق نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ معدہ میں Ulcers اور Gastritis کی تکلیف اور Irritable Bowel Syndrome کی ایک وجہ کھانے کو جلدی جلدی کھانے سے ہے۔

بدنی پاکیزگی پر دین حق نے جس قدر زور دیا ہے کسی اور مذہب یا تہذیب نے ایسا زور نہیں دیا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا:

"کہ ہر پلیدی سے جدا رہ"

ہمارے پیارے نبی حضرت ﷺ کا ایک چھوٹا مبارک کلمہ اس قرآنی حکم کی اہمیت شدت سے واضح کرتا ہے حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

"پاکیزگی نصف ایمان ہے"

دائیں ہاتھ کی حکمت

پھر دین بائیں ہاتھ کے استعمال کو صرف طہارت کے لئے نہیں بلکہ ہر ایسی گندگی کو دور کرنے کے لئے جسے ہاتھ لگانا ناگزیر ہو جائے بائیں ہاتھ کو مخصوص کرتا ہے۔ چنانچہ ایک مومن ہر قسم کی آلودگی کو دور کرتے وقت کوئی گری پڑی مشکوک چیز اٹھاتے ہوئے یا ناک صاف کرتے وقت عادتاً ہمیشہ بایاں ہاتھ ہی استعمال کرتا ہے۔ جس میں ایک بہت بڑی حکمت ہے کہ اس طرح دایاں ہاتھ یقینی طور پر آلودگیوں سے بالکل لاتعلق ہو جاتا ہے اور کھانے وغیرہ کے لئے یا پاک چیزوں کو ہاتھ لگاتے وقت انسان اسے بے دھڑک اور بے خوف استعمال کر سکتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانی دماغ میں Brocas Area مخصوص جگہ رکھ کر دائیں ہاتھ کو Dominant Hand بنایا ہے اور اکثر لوگ Right Handed ہوتے ہیں ذرا غور کیجئے کہ ان چھوٹی چھوٹی باتوں نے مرتب ہو کر حفظان صحت کے بعض بنیادی اصول کا کیا پیارا خاکہ کھینچ دیا ہے یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ بہت سی بیماریاں ہاتھوں کے ذریعہ آلودگی اور جراثیم کے کھانے کے طرف منتقل ہو جانے سے پھیلتی ہیں۔ آجکل نئی تحقیق نے ثابت کیا ہے Hospital Hygiene میں Hand Washing سب سے اہم Role ادا کرتا ہے۔

منہ کی صفائی

دانتوں کی صفائی کو ہی لے لیجئے دنیا جہاں کے Tooth Pastes اور Tooth Brushes کی ایجاد کے باوجود انسان آج بھی منہ کی صفائی کے ان آداب سے بے بہرہ ہے۔ جن کے بغیر منہ کی صفائی کی کوئی ضمانت نہیں لی جاسکتی۔ تہذیب نے اس قدر انسان کو سکھا دیا کہ دانت سفید ہونے چاہئیں اور صبح کو دانتوں کی صفائی بھی مہذب انسانوں کو ڈال دی لیکن اس گُر سے آشنا نہ کر سکی کہ منہ کی صفائی اور صحت اس عادت کے سوا برقرار نہیں رکھی جا سکتی کہ ہر کھانے کے بعد اچھی طرح کلی کر کے منہ کو بار بار صاف کیا جائے اور اس پر اکتفاء نہ کیا جائے بلکہ اس کے علاوہ بھی پانچ مرتبہ نمازوں میں منہ کو اچھی طرح صاف کر لیا جائے Bacteriological Studies نے بارہا یہ ثابت کیا ہے کہ ایک انسان کے منہ میں اس قدر جراثیم موجود ہیں کہ اگر 7 ارب (یعنی اس دنیا کی آبادی) کے لوگوں کے Immune System کام نہ کریں تو سب کے سب بیماری اور Infection سے ہلاک ہو جائیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس ذات نے انسان کو ایک مربوط Immune System دیا ہوا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے منہ کی صفائی کی جس شدت سے تاکید فرمائی ہے کہ اس کا اندازہ اس حدیث سے ہوتا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب بھی حضرت جبریلؑ میرے پاس تشریف لائے ہیں انہوں نے مجھے مسواک کرنے کا حکم دیا اور البتہ میں ڈرا کہ کہیں مسواک (زیادہ کرنے) کی وجہ سے منہ کے اگلے حصہ کو نہ چھیل لوں۔

وضو اور نماز کے طبی فوائد

وضو اور نماز کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اور پھر ایسی حالت میں کہ نماز پڑھنا اور وضو کرنا طبی فوائد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ اطباء کہتے ہیں کہ اگر کوئی ہر روز منہ نہ دھوئے تو آنکھ آ جاتی ہے اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں۔ پھر بتلاؤ وضو کرتے ہوئے بظاہر کیسی عمدہ بات ہے۔ منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا ہوتا ہے مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہو جاتی ہے۔ دانت مضبوط ہوتے ہیں اور دانتوں کی مضبوطی غذا کے عمدہ طور پر چبانے اور جلد ہضم ہو جانے کا باعث ہوتی ہے۔ پھر ناک صاف کرنا ہوتا ہے ناک میں کوئی بدبو داخل ہو تو دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہے۔ اب بتلاؤ اس میں کیا برائی ہے۔ اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی حاجات لے جاتا ہے اور اس کا اپنے مطالب عرض کرنے کا موقع ملتا ہے۔ دعا کرنے کے لئے فرصت ہوتی ہے"۔

ہماری تحقیق سے یہ چیز ثابت ہوئی ہے کہ ہاتھوں کو تین مرتبہ صاف پانی سے دھونے سے جراثیم میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ مزید ہاتھوں کو دھونے سے خواہ دس مرتبہ کیوں نہ دھویا جائے مزید بہت کم جراثیم میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اس تحقیق سے تین مرتبہ ہاتھ دھونے کی حکمت بھی سمجھ میں آتی ہے۔ منہ کی صفائی کے ساتھ بدن کے ساتھ بعض آلودگیوں کے چپکے رہ جانے کے احتمال کو اور کم کرنے کے لئے آپ ﷺ نے ایسے بالوں کو صاف کرنے کا ارشاد بھی فرمایا ہے، جن کے ساتھ آلودگی کے لگے رہ جانے کا خطرہ واضح ہے ناخن کٹوانے کا ارشاد بھی اسی حکمت پر مبنی ہے۔ یہ اسلامی تعلیم بھی ایسی ہے۔ جس سے لاعلمی کی بنا پر اہل مغرب کے بدن کئی قسم کی عفونتوں کا شکار رہتے ہیں اور ان کی تہذیب ان چھوٹے چھوٹے امور کو سیکھنے سے قاصر رہی ہے۔ باوجود طبی تحقیق ہے کہ ان آلودگیوں میں بیشمار بیماریاں جنم لیتی ہیں سب لوگ اس سے بے بہرہ ہیں۔ مثلاً Eczema, Genital Warts, Lice Infestation Sexually Transmitted Diseases چند ایک بیماریاں ہیں۔

غسل کا طریق اور دل

غسل کی عادت کو بھی رائج کیا گیا ہے بلکہ بعض مواقع پر اسے واجب اور بعض مواقع پر فرض قرار دیتا ہے۔ چنانچہ جمعہ کے روز غسل کے متعلق آنحضور ﷺ کا یہ ارشاد بخاری شریف میں درج ہے۔

"جمعہ کا غسل ہر مسلمان پر واجب ہے"

لیکن اس سے بھی ایک قدم آگے اٹھاتے ہوئے کئی مواقع پر دین حق غسل کو فرض قرار دیتا ہے جو ہر مومن مرد و زن کے لئے ضروری ہے۔ نہانے کے طریق کے بارہ میں ارشاد ہے کہ پہلے دائیں کندھے پر پانی ڈالیں پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالیں اور آخر میں سر پر پانی ڈالیں۔ سائنسی تحقیق بھی اسی طریق کو رواج دیتی ہے اور اس میں غسل کرنے والے کے دل کو محفوظ رکھنا ہے۔

جسم کی صفائی

رسول کریم ﷺ پاکیزگی کے علاوہ کپڑوں کی صفائی کا بھی بہت خیال فرماتے تھے بالوں میں بھی تیل لگاتے تھے اور کنگھی کرنے کا اہتمام فرماتے تھے اور فرماتے تھے۔

اللہ تعالیٰ خود جمیل ہے اور جمال کو پسند فرماتا ہے۔

آپؐ صفائی پاکیزگی اور لطافت کا مرقع تھے۔

حضرت رسول کریم ﷺ جب آئینہ دیکھتے تو دعا فرماتے کہ

الٰہی تو نے جیسا میرا جسم خوبصورت بنایا ہے میرے خلق کو بھی ایسا بنا دے۔

گویا خوبصورت جسم خدا تعالیٰ کی ایک نعمت ہے جس کا آپ شکر ادا کرتے۔ پاؤں کا دھونا بھی دن میں ایک مرتبہ لازم قرار دیا گیا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے بارہ میں آتا ہے کہ آپ صبح پاؤں دھونے کے بعد جراب پہن لیا کرتے تھے ننگے پاؤں باہر جانا یا سیر کو بغیر جراب کے نہیں جاتے تھے۔ اس میں بھی ایک حکمت پوشیدہ ہے طبی لحاظ سے ننگے پاؤں جراثیم اور دیگر آلودگی پاؤں سے ناخنوں اور انگلیوں کے درمیان اکٹھی ہو جاتی ہے اور سرائیت کرتی ہوئی ٹانگ کی Veins اور Lymphatics کو Infect کر دیتی ہے۔ اسی لئے دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ ننگے پاؤں یا بغیر جرابوں کے باہر نکلتے ہیں ان کی Leg veins زیادہ خراب ہوتی ہیں اور دل کے بائی پاس آپریشن کے بعد یہ veins جلد بند ہو جاتی ہیں۔

سیر اور ورزش

حفظان صحت کے بنیادی اصولوں میں سیر و تفریح اور ورزش کا بھی بہت بڑا کردار ہے اور انسانی صحت کے لئے از حد ضروری ہے۔ حضرت رسول کریمؐ سے ثابت ہے کہ ایک دفعہ آپ نے حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ کیا حضرت مسیح موعود نے بھی ایک مرتبہ دینی غیرت کے اظہار کے طور پر ایک سکھ کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ کا مقابلہ کیا۔ جس میں آپ نے اس کا غرور توڑا اور مات دی۔ اسی طرح اپنی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے مگدر پھیرنا بھی آپ سے ثابت ہے۔ ان ساری پُرحکمت باتوں پر اگر انسان عمل کرے تو وہ باطنی اور ظاہری حسن دونوں سے مالا مال ہو سکتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ

رسول کریمؐ سے زیادہ کسی کو تیز رفتار نہیں پایا۔ آپ کا یہ عالم تھا کہ گویا زمین کی صف آپ کے قدموں تلے لپٹی جا رہی ہے۔ ہم آپ کے ساتھ رہنے کے لئے کوشش کر کے چلتے تھے لیکن آپ کی چال میں کوشش اور تکلف نظر نہیں آتا تھا اس ایک طبعی روانی تھی۔

آپؐ کی سنت سے یہ ثابت ہے کہ آپ صبح کو اکثر صحابہؓ کے ہمراہ سیر کے لئے نکلتے تھے، آپ کی چال تیز تھی، خالی پیٹ ہوتے تھے، سورج نکلنے سے پہلے واپس لوٹتے تھے۔ (یہ وقت قریباً آدھ سے پون گھنٹہ بنتا ہے) امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن (AMA) بھی صبح کی سیر خالی پیٹ، تیز رفتار اور آدھ پون گھنٹہ کا ہی مشورہ دیتی ہے اور اگر ساتھیوں کے ساتھ سیر کی جائے تو باقاعدگی زیادہ ہوتی ہے سیر اور ورزش کے بارہ میں جو حقیقت میڈیکل سائنس کو آج معلوم ہوئی وہ 1400 سال پہلے ہمیں بتا دی گئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بیماری کے ایام میں متعدد بار خاکسار کو حضور پُرنور کے ساتھ سیر میں شامل ہونے کا موقع ملتا تھا آپ Richmond

Park London میں لمبی سیر کے دوران ایک جھیل کے کنارے مرغابیوں کو غذا دیا کرتے تھے اور ہم سب یہ منظر دیکھ کر بے حد خوش ہوتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کے ترانے گاتے تھے۔ پس سیر میں مزید حسن پیدا کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی مشغلہ یا کارِ خیر اگر کرلیا جائے تو مزید فائدہ بھی ہے۔ رسول کریمؐ کی سنت سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ اپنی صفائی اور لطافت کے باوجود روزمرہ کے کام اپنے ہی ہاتھوں سے سرانجام دیتے تھے حتیٰ کہ اپنی جوتیاں تک خود گانٹھ لیتے تھے۔ اپنا کپڑا خود سی لیتے تھے اور اپنے گھر میں اسی طرح کام کرتے تھے جس طرح ہم اپنے گھروں میں کرتے ہیں۔

نماز کے جسمانی فوائد

نماز اور تہجد کے جہاں اور بہت فوائد ہیں وہاں حفظان صحت کے لئے بھی بہت موزوں ہیں۔ نماز کی سب حرکات جسم کے ہر حصہ کی ورزش کرواتی ہے۔ آنکھ کو ایک جگہ مرکوز کرنے سے Eye muscles میں توانائی آتی ہے اور نظر کو Focus کرنے میں بہتری آتی ہے۔ بازو، ٹانگیں اور کمر تندرست رہتی ہے Blood circulation میں بہتری آتی ہے اور Deep venous thrombosis کا بہترین علاج ہے۔ سجدہ کی حالت سے دماغ میں گردش خون زیادہ ہونے کی وجہ Brain Cells کی صحت میں اضافہ ہوتا ہے اور حافظہ تیز ہوتا ہے۔ تحقیق نے سجدہ کی پوزیشن کو دماغی صحت کے لئے بہت مفید بتایا ہے۔ تہجد اور فجر کی نماز کی وجہ سے Early morning mourning کے واقعات کم ہوتے ہیں Biological clock کی Re-setting سے Heart attack, Sudden death, Stroke, کے Cases بھی کم ہوتے ہیں۔ غرض نماز تہجد کے جہاں روحانی فوائد ہیں وہاں جسمانی فوائد بھی بے انتہاء ہیں۔

تلاوت قرآن کریم کے فوائد

قرآن شریف کی تلاوت بھی حفظان صحت میں مثبت کردار ادا کرتا ہے اونچی آواز کی تلاوت پھیپھڑوں کی ورزش میں مدد دیتی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ By pass operation کے بعد جہاں Physiotherapy ضروری ہے، وہاں قرآن شریف کی اونچی آواز میں تلاوت پھیپھڑوں کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتی ہے۔

یہ بھی تحقیق سے ثابت ہے کہ قرآن شریف کی تلاوت فالج زدہ مریضوں میں جن کی Speech متاثر ہوتی ہے اس کو بحال کرنے میں مدد کرتی ہے۔

ماہرین نفسیات نے اس بات کو بھی ثابت کیا ہے کہ اچھی قراءت میں قرآن کریم کی آواز ذہنی تناؤ اور Stress hormones کو بھی کم کرتی ہے۔ یہ قراءت مفید Neurohormones کو Release کرتی ہے اور انسان میں سکون اور آرام پیدا کرتی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جب Heart attack کی وجہ سے اسلام آباد میں صاحب فراش تھے اور میں ساتھ موجود تھا تو ایک ماہر امراض قلب Dr.S. Jenkins جو لندن سے تشریف لائے تھے حضور سے عرض کرنے لگے کہ آپ light reading کر سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے مخصوص انداز میں مسکراتے ہوئے فرمایا کہ میرے لئے light reading میرا قرآن ہے اور اسی میں مجھے سکون اور راحت ہے۔ حضور ساری بیماری میں زیرلب یا کبھی اُونچی آواز میں تلاوت فرماتے رہتے تھے۔

ہنسی مذاق اور صحت

پاکیزہ ہنسی اور مذاق جس میں جھوٹ کا عنصر شامل نہ ہو نیکی کے منافی نہیں۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ سے بھی نہایت شستہ اور پاکیزہ مزاح ثابت ہے۔ بلکہ اچھی صحت کے ضروری ہے کہ انسان کی طبیعت میں شگفتگی پائی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ Slogan جماعت کو دیا ''ہمیشہ مسکراتے رہو'' اس Slogan کو ہم نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں مختلف جگہوں پر لٹکایا ہوا ہے اور عملہ کو تاکید بھی کرتے رہتے ہیں۔

نشہ آور اشیاء سے پرہیز

سگریٹ نوشی اور دیگر نشہ آور اشیاء سے پرہیز حفظان صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔ آجکل بدقسمتی سے ان چیزوں کا استعمال بڑھ رہا ہے اور کئی ممالک میں ان اشیاء کو قانونی طور پر جائز بھی قرار دیا جا چکا ہے جسمانی اور ذہنی صحت پر ان سب اشیاء کا بہت برا اثر پڑتا ہے۔ دماغی خرابی Dementia/Encephalopathy، بینائی کا ضائع ہونا، دل کے امراض، جگر اور معدہ پر سنگین اثرات، گردوں کی خرابی اور خاندانی تعلقات میں کمزوری، دفاعی یعنی Immune System پر منفی اثر چند سنگین عوارض ہیں اس لئے دین حق میں اس کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔

پھر یہ بات یہاں ختم نہیں ہوتی بلکہ آگے بڑھ کر دیگر خطرناک معاشی اور اخلاقی بیماریوں کا پیش خیمہ بنتی ہیں مثلاً AIDs اور دیگر STDs۔ اسی واسطے قوم لوط کو تنبیہ کے بعد صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا تھا۔

ماہرین نفسیات نے یہ بات بھی ثابت کی ہے کہ آجکل کے تشدد کے واقعات اور خودکش حملوں کی ایک بڑی وجہ نوجوانوں میں معاشی بدحالی اور نشہ آور اشیاء کا استعمال ہے۔

انٹرنیٹ کے منفی اثرات

اسی طرح انٹرنیٹ اور دیگر سوشل میڈیا کے بھی منفی اثرات ہیں اور ان کے بارہ میں ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اکثر ہدایات فرماتے رہتے ہیں۔

1۔ میڈیکل سائنس نے یہ چیز ثابت کی ہے کہ جو لوگ انٹرنیٹ پر زیادہ وقت گزارتے ہیں اور غلط سائیٹ دیکھتے ہیں وہ نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں ان میں ذہنی تناؤ، خوداعتمادی میں کمی، بے خوابی، سردرد اور خودکشی کے واقعات بڑھ جاتے ہیں۔

2۔ زیادہ وقت کمپیوٹر کے سامنے بیٹھنے سے نظر کی کمزوری، موٹاپا، جوڑوں کی تکلیف اور قبض کی بھی شکایت بڑھ جاتی ہے۔ اور چونکہ یہ احباب باہر کم نکلتے ہیں اس لئے کھلی آب و ہوا میں دیگر فوائد بھی کم حاصل کرتے ہیں دھوپ جو وٹامن ڈی کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے اس کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ ریسرچ کے مطابق ان ممالک میں تقریباً 70-80 فیصد افراد وٹامن ڈی کی کمی کی وجہ سے بیشمار بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ان سب مضر اثرات کا منفی تعلق روحانیت کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں سستی اور کاہلی واقع ہوجاتی ہے۔ ''آج کی سائنسی تحقیق سے یہ ثابت ہے کہ بعض مہلک بیماریوں اور وباؤں کی وجوہات ماحول کی آلودگی ہے۔ حضرت رسول کریم ﷺ نے ان مہلک بیماریوں کے امکانی راستوں پر بھی صحت کے راہزنوں کی روک تھام کے لئے مضبوط پہرے بٹھائے۔

پبلک میں نہ تھوکنے کی حکمت

بلغم اور تھوک وغیرہ کو ڈھانپ دینے کے متعلق بھی بعض ارشادات نبویؐ ملتے ہیں۔ چنانچہ مندرجہ ذیل حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ صحن مسجد میں تھوکنے اور پھر اسے کھلا چھوڑ دینے کو آنحضرت ﷺ نے گناہوں میں شمار فرمایا: چنانچہ حضرت انسؓ کہتے ہیں حضرت رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

بیت الذکر میں تھوکنا گناہ ہے اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو دفن کردیا جائے۔

بیت الذکر کو اس ارشاد کے لئے مخصوص کرنے کی یہ وجہ ہوسکتی ہے کہ بیت الذکر مومنوں کی سب سے زیادہ استعمال ہونے والی پبلک جگہ ہے اور اس پہلو سے صفائی اور زینت کی خاص محتاج ہے۔ بلکہ بے احتیاطی کرنے پر بیماریاں پھیلانے کا بھی موجب ہوسکتی ہے۔ پس اس زاویہ نگاہ سے دیکھا جائے تو درجہ بدرجہ تمام پبلک جگہوں میں تھوکنے کی مناہی مستنبط ہوتی ہے۔

آج زمانہ ایسا آگیا ہے کہ خاص طور پر جسمانی قوت کی ضرورت پڑ گئی ہے اور سیاسی جماعتیں بھی محسوس کر رہی ہیں کہ افراد کی کثرت کی کس قدر ضرورت ہے پس جو جماعت اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنے برگزیدہ امام کی قیادت میں دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے کھڑی ہوئی ہو اس کے مضبوط جسم اور صحت مند ہونے کی کس قدر ضرورت ہے۔ پس ہماری جماعت کے لئے صحت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

اپنی تقریر کو آخر میں حضرت مصلح موعود کے الفاظ میں ختم کرتا ہوں۔

''جس قدر پاکیزگی کی تعلیم پر قرآن کریم میں زور ہے اور کسی کتاب میں نہیں۔ قرآن کریم سے پہلے ظاہری صفائی اور روحانیت آپس میں مخالف چیزیں سمجھی جاتی تھیں، مگر قرآن کریم نے پاکیزگی کے اصول کو کیسا واضح کیا؟ اس نے کس طرح دنیا کی توجہ اس طرف پھیری کہ صاف جسم سے صاف روح پیدا ہوتی ہے۔ آج زمانہ ایسا آگیا ہے کہ خاص طور پر جسمانی قوت کی ضرورت پڑ گئی ہے اور سیاسی جماعتیں بھی محسوس کر رہی ہیں کہ افراد کی کثرت کی کس قدر ضرورت ہے پس جو جماعت اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اپنے برگزیدہ امام کی قیادت میں دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے کھڑی ہوئی ہو اس کے مضبوط جسم اور صحت مند ہونے کی کس قدر ضرورت ہے۔ پس ہماری جماعت کے لئے صحت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے''۔

زندہ خدا

ہے شکر ربِّ عزّ و جَل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اُس کا ملا نشاں
لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادتِ قدرت نما نہیں
کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں مِلا
لعنت ہے ایسے جینے پہ گر اُس سے ہیں جُدا
جو خاک میں ملے اُسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

(درثمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 124844 میں Boinem

زوجہ Kadiran قوم...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanah Putih ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7۔اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر وصول شدہ 5 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 30 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Boinem گواہ شد نمبر1۔Wasiam s/o Johan گواہ شد نمبر2۔Ilham s/o Ahmad Khusni

مسل نمبر 124845 میں Rtarsih

زوجہ Kusworo قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1990ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر بصورت زیور 7 گرام 560000 انڈونیشین روپے (2)زمین 140sqm (3)چاول کا کھیت 238sqm (4)زیور 17 گرام 5100000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Rtarsih گواہ شد نمبر1۔Kusworo s/o Hadi Sumitro گواہ شد نمبر2۔Sukri Ahmadi s/o Suparta Toyib

مسل نمبر 124846 میں Ratini

زوجہ Turiman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 2004ء ساکن Wolasi/Konda ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15۔اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر وصول شدہ 5 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Ratini گواہ شد نمبر1۔Mohammad Daud Laday گواہ شد نمبر2۔Muhamad Ghulam Rasul s/o Pabattingi

مسل نمبر 124847 میں Enur Siti Nuraeni

زوجہ AdeSaleh Hidayat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cicalengka ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22۔اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر بصورت زیور 10 گرام 22 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Enur Siti Nuraeni گواہ شد نمبر1۔Ade Saleh Hidayat s/o Sastra گواہ شد نمبر2۔Irfan Anis Ahmad s/o Imron Soedargo

مسل نمبر 124848 میں Ahmar

ولد Karta Sarju قوم...... پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت 1975ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)مکان (2)زمین The Garden Land770sqm(3)70sqm (4)زمین 70sqm،10 لاکھ انڈونیشین روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ahmar گواہ شد نمبر1۔Nur Rohman s/o Ahmar گواہ شد نمبر2۔H. Kodir s/o Atmah Kasman

مسل نمبر 124849 میں Sairah Karyadi

بنت Santa Salam قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Sairah Karyadi گواہ شد نمبر1۔Karyadi s/o Sukanta گواہ شد نمبر2۔Sarja Wijaya s/o Wijaya

مسل نمبر 124850 میں Nasirudin

ولد Kholil قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23۔اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 28 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Nasirudin گواہ شد نمبر1۔Kholil s/o Waridin گواہ شد نمبر2۔Sukri Ahmadi s/o Suparja Toyib

مسل نمبر 124851 میں Abdul Karim

ولد Atmah Diraksa قوم...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)مکان (2)زمین 490sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Karim گواہ شد نمبر1۔Soleh Hudin Fazri s/o Abdul Karim گواہ شد نمبر2۔Warta s/o Jaya Darja

مسل نمبر 124852 میں Dede Titin Prihatin

زوجہ Iwah Irawan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9۔اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 3900000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Dede Titin Prihatin گواہ شد نمبر1۔Iwan Irawan s/o Mika گواہ شد نمبر2۔Sarja Wijaya s/o Wijaya

مسل نمبر 124853 میں Hani Jenar

زوجہ Iftihar Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔Hani Jenar گواہ شد نمبر1۔Iftihar Ahmad s/o Nenju گواہ شد نمبر2۔Abdul Basit s/o Sutara

مسل نمبر 124854 میں Emon Ahmadi

ولد Karta Asti قوم...... پیشہ تجارت عمر 62 سال بیعت 1973ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)مکان (2)زمین اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Emon Ahmadi گواہ شد نمبر1۔Dani Hamdani s/o Emon Ahmadi گواہ شد نمبر2۔Umedi s/o Wikatmah

مسل نمبر 124855 میں Yasinda Arafani

بنت Engkun Sumarna قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cimahi ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yasinda Arafani گواہ شد نمبر1۔Mukti Apendi s/o Halil گواہ شد نمبر2۔Ihsan Nazir Achmad s/o Imron Soedargo

☆..................☆..................☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

تقریب آمین

مکرم عبدالحلیم سحر صاحب نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

نداء الحق قریشی ابن مکرم عطاء الحق قریشی صاحب نے خدا کے فضل سے 9 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔اس کی تقریب آمین مورخہ 8/اگست 2016ء کو مکرم شاہین سیف اللہ صاحب مرحوم کے گھر پر منعقد ہوئی۔اس کے چچا مکرم قمرالحق قریشی صاحب مربی سلسلہ نے عزیزم سے قرآن کریم سنا اوراس کے دادا محترم برادرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب نائب ناظر جلسہ سالانہ ربوہ نے دعا کروائی۔عزیزم کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ عظمت ثمینہ صاحبہ اورمحترمہ امۃ الباسط شاہین صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ بچہ محترم قریشی فضل حق صاحب مرحوم آف گولبازار ربوہ، محترم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم آف دارالرحمت غربی ربوہ، حضرت میاں قطب الدین صاحب قریشی آف گولیکی گجرات رفیق حضرت مسیح موعود اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب آف ڈیرہ غازیخان رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم پڑھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اوراس کی تعلیمات پرعمل کرنے کی توفیق عطافرمائے۔آمین

تقریب آمین

مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 11 نومبر 2016ء کو نارووال شہر میں 10 بچوں رغیب احمد عمر 9 سال، ماریہ صدیق عمر 10 سال بچگان مکرم صدیق احمد بٹ صاحب، عرفہ زاہد عمر 10 سال، سفیر احمد عمر 12 سال بچگان مکرم مرزا زاہد احمد صاحب، انیب احمد عمر 13 سال، ماہد احمد عمر 12 سال بچگان مکرم ارشد خان صاحب، عاشر احمد عمر 10 سال، یسریٰ عمر 11 سال بچگان مکرم عامر ثناء صاحب، مبارز احمد عمر 13 سال، وجیہہ اللہ عمر 15 سال بچگان مکرم ناصر احمد صاحبکی تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔سب کو قرآن پڑھانے کی سعادت مکرم مدثر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نارووال شہر کو حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کو پڑھنے، سمجھنے اوراس پر عمل کرنے کی توفیق عطافرمائے۔آمین

کلاس داعیان

مکرم طارق محمود بھٹی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

خداتعالیٰ کے فضل سے مورخہ 18 نومبر 2016ء کو ضلع حافظ آباد کے داعیان کی کلاس بمقام حافظ آباد شہر منعقد ہوئی۔تلاوت قرآن پاک اورنظم کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد، مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ، مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ اور زیرصدارت مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعوت الی اللہ اورتربیتی موضوع پر تقاریر کیں۔ بعد میں مجلس سوال وجواب بھی ہوئی۔امارت ضلع کی طرف سے سال 16-2015ء کے باثمر داعیان کو نائب ناظر صاحب نے انعامات دیئے۔مکرم امیر صاحب ضلع نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔آخر میں مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ضلع کی 16 میں سے 15 جماعتوں کی نمائندگی تھی۔کل حاضری 360 تھی۔اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب ایم اے نائب ناظر (ضیافت) جلسہ سالانہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

بزرگ اورمخلص خدمت گزار مکرم محمد اکرم عزیز صاحب ولد مکرم حسین بخش صاحب کارکن دفتر جلسہ سالانہ ربوہ کا 6۔اکتوبر 2016ء کو موٹرسائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ ہوا آپ کافی حدتک صحت یاب ہو چکے تھے۔لیکن مورخہ 7 نومبر 2016ء کی شام خون کی الٹیاں آئیں فضل عمر ہسپتال کے ICU میں خون کی بوتلیں لگیں طبیعت کچھ سنبھل گئی تھی مگر تقدیر الٰہی غالب آئی اور مورخہ 19 نومبر 2016ء کو بعمر تقریباً 71 سال وفات پاگئے۔مرحوم خداتعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور چندہ جات اور حصہ جائیداد پہلے ہی ادا کررکھا تھا۔اسی روز بعدازنماز عشاء محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے بیت لطیف دارالعلوم وسطی میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری حمیداللہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔مکرم محمد اکرم عزیز صاحب 1946ء میں جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد صاحب نے قیام پاکستان سے قبل احمدیت قبول کی تھی۔مرحوم کا دفتر جلسہ سالانہ ربوہ میں مورخہ 6۔اپریل 1975ء کو بطور مددگار کارکن تقرر ہوا۔اس وقت سے لے کر تادم آخر 41 سال 7 ماہ بڑے خلوص اور جانفشانی کے ساتھ خدمات بجا لاتے رہے۔ پاکستان اور قادیان میں ہونے والے جلسہ ہائے سالانہ اورمجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت ہونے والی علمی وورزشی ریلیوں میں بھی ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔آپ خدا کے فضل سے خلافت احمدیہ سے اخلاص کا تعلق رکھنے والے، نماز و روزہ کے پابند، چندہ جات باقاعدگی سے ادا کرنے والے، درویش صفت، جاں نثار، ہردلعزیز اورمجسم خدمت گزار شخصیت کے مالک تھے۔آپ کو جلسہ سالانہ UK 2014ء کے موقع پر بطور نمائندہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان شرکت کرنے کا شرف بھی حاصل ہوا تھا۔مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی فیض احمد صاحب مرحوم درویش قادیان، ایک بیٹا مکرم نعیم احمد عزیز صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ عابدہ عزیز صاحبہ اہلیہ مکرم شفیق احمد لطیف صاحب جرمنی اورمکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم فضل احمد صاحب ربوہ سوگوار چھوڑی ہیں۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کوصبرجمیل کی توفیق عطافرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم استخار احمد قمر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے برادرنسبتی مکرم محمد ناصر احمد طاہر صاحب سابقہ صدر صاحب حلقہ بیت الناصر اوکاڑہ آنکھوں، شوگر اور بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔مورخہ 7 دسمبر 2016ء کو مدینہ ہسپتال فیصل آباد میں ان کی آنکھ کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطافرمائے۔آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

Diarrhoea Powder
بچوں کے اسہال، الٹی قے پیٹ درد، نفخ شکم کے لئے بیحد مفید قیمت -/40 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

تاریخ عالم 2 دسمبر

☆ **1905ء**: حضرت مولوی برہان الدین جہلمی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات ہوئی، آپ کی تدفین جہلم میں ہوئی۔

☆ **1907ء**: لاہور شہر میں آریہ سماج وچھووالی نے مذہبی کانفرنس کا انعقاد کیا، یہ کانفرنس 3 دن تک جاری رہی، اس میں جماعت احمدیہ کا بھی وفد شامل ہوا، اورحضرت اقدس مسیح موعود کا ایک مضمون بھی 3 دسمبر 1907ء کو پڑھ کر سنایا گیا، آپ نے اس کانفرنس کی تمام تر ضروری روئیداد اوراغیار کی طرف سے اٹھائے جانے والے اعتراضات کا کافی وشافی جواب اپنی تصنیف میں درج فرمادیا۔

☆ آج غلامی کے خاتمے کا عالمی دن ہے۔ 1986ء سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ماتحت دنیا بھر میں منایا جارہا ہے۔اس بابت کوششیں تو عرصہ دراز سے جاری ہیں مگر سال 2004ء کو اقوام متحدہ کی طرف سے غلامی کے خاتمے کی طویل جدوجہد کو یادرکھنے کے سال کے طورپر منایا گیا۔

☆ متحدہ عرب امارات (یہ مجموعہ ہے شارجہ، دبئی، ابوظہبی، عجمان، راس الخیمہ وغیرہ کا) میں آج قومی دن ہے۔

☆ جنوب مشرقی ایشیا کے چھوٹے سے ملک لاؤس میں آج قومی دن ہے۔ 1975ء میں وفاقی عوامی جمہوریہ لاؤس کا قیام ہوا تھا۔

☆ آج کیوبا میں مسلح افواج کا دن ہے۔

☆ **1407ء**: آج جرمنی کی قدیم یونیورسٹی لیپ زگ کا آغاز ہوا۔

☆ **1804ء**: فرانس کے شہر پیرس کے نوٹرے ڈیم کیتھڈرل میں نپولین بونا پارٹ نے رومن کیتھولک پوپ کی بجائے خودہی اپنے سرپرتاج رکھ کربطور شاہ فرانس اپنی تاج پوشی کی رسم مکمل کی۔

☆ **1908ء**: چین میں شاہی خاندان کے ایک دوسالہ بچہ Henry Pu Yi کو شاہ چین بنادیا گیا۔موصوف عوامی جمہوریہ چین کے قیام تک کے زمانہ کے آخری بادشاہ تھے یوں ان کا زمانہ محلاتی ریشہ دوانیوں، بیرونی ممالک سے جنگوں اور داخلی انتشار کا مسلسل شکاررہا۔

☆ **1988ء**: پاکستان میں محترمہ بینظیر بھٹو صاحبہ نے بطور وزیراعظم حلف اٹھایا، یوں آپ پہلی بارکسی مسلم اکثریتی ملک کی سربراہ بننے والی اولین خاتون ٹھہریں۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
☆ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
☆ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

الفضل کی قدروقیمت کا اندازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔
’’آج لوگوں کے نزدیک الفضل کی کوئی قیمتی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔
(الفضل 28/مارچ 1946ء)
(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم خالد فاروق صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔
میرے والد مکرم کرامت اللہ صاحب پنشنر صدرانجمن احمدیہ پاکستان بخار کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

لوگوں سے نرم کلامی سے پیش آؤ

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈورٹائزرز اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043
0304-5967101

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
جرمن ادویات کا مرکز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510
0344-7801578

Every peice a master peice
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

لُوٹ سیل میلہ
مورخہ 2دسمبر بروز جمعۃ المبارک
لیڈیز، جینٹس اور بچوں کی سردیوں کی تمام ورائٹی پر لوٹ سیل میلہ
مس کولیکشن شوز
اقصیٰ روڈ ربوہ

لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962
ایک نام **مغل بینکوئیٹ ہال**
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 047-6501096,03336716317

جسم میں موجود تمام معدنیات (32الیکٹرولائٹس) کی کمی بیشی معلوم کرنے کی سہولت موجود ہے
ایف بی ہومیو سنٹر
طارق مارکیٹ ربوہ
نوٹ: صرف وقت لے کر تشریف لائیں
فون نمبر:
0300-7705078
0476214593

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

کیور ٹیو ادویات، ہومیو پیتھک ادویات
کیور ٹیو ادویات کی وسیع رینج کے علاوہ جرمن ولوکل ہومیو پیتھک ادویات نیز ہومیو ڈسپینسریوں کے لئے ضرورت کی تمام اشیاء مثلاً گولیاں، ٹکیاں، لوکل پوٹینسیاں، خالی ڈبیاں وغیرہ دستیاب ہیں ہومیو ادویات کے بریف کیسز نیز ان کی ری فلنگ وایڈجسٹمنٹ کی سہولت موجود ہے۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی رجسٹرڈ کالج روڈ ربوہ۔ فون 0476213156

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت
سمائل کیئر ڈینٹل کلینک
ڈاکٹر نعیم انور سینئر ڈینٹل سرجن
0321-6818118
نزد گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
(سابقہ علی تکہ شاپ) کلینک ٹائم: عصر تا عشاء
اب دانتوں کے علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
وقت ہمارا بچت آپ کی
لیڈیز کیلئے لیڈیز سٹاف
کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل
اب اہلیان ربوہ کو خون، پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں مثلاً ہیپاٹائٹس بی اور سی کے ہر قسم کے ٹیسٹ اور PCR مثلاً HCV BY PCR QUALITATIVE QUANTITATIVE, HBV DNA BY PCR QUALITATIVE, HCV BY PCR GENOTYPING, HCV BY PCR QUANTITATIVE HBV DNA BY PCR آپریشن سے نکلنے والی غدود، پتہ، رسولی وغیرہ کے BIOPSY ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔
یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں یہاں سے ہی آن لائن رپورٹ حاصل کریں۔ اپنا قیمتی وقت اور اضافی خرچ بچائیں۔
روٹین کے ٹیسٹ: نیز ہڈیوں سے متعلقہ تمام ٹیسٹ جوڑوں، گھٹنوں، گنٹھیاں وغیرہ
CA-125 کینسر کی ابتدائی تشخیص، IGE الرجی کی ابتدائی تشخیص، VIT-D LEVEL ہڈیوں میں VIT-D کی کمی، T3,T4,TSH(TFT) اعصابی تناؤ تھکاوٹ کاہلی سستی، HBA1C تین ماہ کا شوگر ریکارڈ، HBS AG ہیپاٹائٹس B، ANTI HCV ہیپاٹائٹس C، BY ELISA روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
گائنی سے متعلقہ ٹیسٹ: ہارمونز لیول ESTRADIOL PROLECTHN LH FSH روزانہ کی بنیاد پر پرفارم کئے جاتے ہیں
☆ بیرون شہر سے آنے والے تمام وزٹنگ کنسلٹینٹ اور لاہور، فیصل آباد، سرگودھا کے ڈاکٹر صاحبان کے تجویز کردہ ٹیسٹ پرفارم کئے جاتے ہیں۔ ☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلہ میں ریٹ 50% تک کم
☆ ایک فون کال پر گھر سے سیمپل بلامعاوضہ کولیکٹ کرنے کی سہولت
☆ اپلائی کرنے والے احباب وخواتین ریکوائرمنٹ کے مطابق تمام ٹیسٹوں سے مستفید ہوسکتے ہیں۔
☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% خصوصی رعائیت
مستحق مریضوں کیلئے 5% خصوصی رعائیت۔
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ
PH: 0476215955
PH: 0476215956
Mob: 0333-7700829

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 2دسمبر

طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	9 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2دسمبر2016ء

8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	طلباء سے ملاقات 4مئی 2009ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 2دسمبر2016ء
10:40 pm	وقف جدید کا تعارف

ورشہ، بونینزا، شلوار قمیض 30% off محدود مدت کیلئے
رینبو فیشن ربوہ
0476214377

اٹھوال فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
تمام ورائٹی پر زبردست سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، لہنگا اور فراک، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

شادی ہال بکنگ کیلئے رابطہ کریں
ونیس کمپلیکس راجیکی روڈ
نشیمن ٹینٹ سروس
چوہدری وسیم احمد: 0333-6714312
0331-7723249

FR-10